سوال

(422) یہ کام جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک قریبی عزیز ہے جو مرکزی ٹیلی فون ایکسچینج کے ایک ادارے میں کام کرتا ہے اور مجھے بعض حکومتی عہدے داروں کی گفتگو سنوادیتا ہے تو کیا اس کی وجہ سے مجھے کوئی گناہ نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متعلقہ حکومتی اداروں کی اجازت کے بغیر ان کی گفتگو سننا جائز نہیں ہے۔ آپ کے اس قریبی عزیز کا یہ عمل خیانت پر مبنی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں 'تمہیں اور تمہارے اس عزیز کوہدایت عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص328

محدث فتویٰ